© rasailojaraid.com

طاقتور بنانے کی کوشش کرے۔ (مسٹر اے ڈی مارل)

پس اے غافل مسلمانو! اگر واقعی تم کچھ کرنا چاہتے ہو تو بس تمہارے سامنے قرآن مجید کا کام موجود ہے، حکومت کو توجہ دلاؤ، اسکول و کالج اور یونیورسٹیوں میں اس کی اعلیٰ تعلیم کا انتظام کرو، علیگڈھ مسلم یونیورسٹی، جامعہ ملیہ دہلی اور جامعہ عثمانیہ حیدرآباد کے تعلیمی نصاب میں اول سے لیکر آخر تک سب جماعتوں کے لئے قرآن کی معنی و مطلب کے ساتھ تعلیم کو عام اور لازمی کرادو۔ انجمنوں کے مقاصد میں اس کو داخل کراؤ، اخبارات و رسائل کے مدیروں سے مقالات افتتاحیہ لکھواؤ، مضمون نگاروں اور شعراء سے نظم و نثر مضامین لکھواؤ، معلمین و مبلغین مقرر کرو۔ اس کے چرچے کرو۔ اس کے متعلق تدابیر سوچو۔ مساجد اور گھروں میں اس کی با معنی تعلیم کا رواج دو۔ دیکھو قرآن کو غیر کیا سمجھ رہے ہیں اور تمہارا اس کے ساتھ کیا سلوک ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن تمہارے متعلق تمہارے رسول (صلعم) خدا کے دربار میں شکایت فرماویں۔

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا

قرآن اے قرآن

قرآن اے قرآن! تو اس تھاہ ہستی کی طرف سے ہے جس کی تھاہ آج تک کسی نے نہیں پائی۔

قرآن اے قرآن!۔ تو نے روم کے عیسائیوں کو، افریقہ کے وحشیوں کو، عرب کے بدوؤں کو زمین سے آسمان پر اچھال دیا اور اگر تو نہ آتا تو قیامت تک ان کے اندر تبدیلی نہ ہوتی۔

قرآن اے قرآن!۔ پھر میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ تیری موجودگی میں مسلمان کیوں حیران، پریشان اور ذلیل و خوار ہیں؟؟؟

"مصلح"

© rasailojaraid.com